مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، کیا ایک عورت ایام حیض میں قرآن پاک پکڑ کر قرأت کر سکتی ہے؟ کیا حافظہ قرآن کو ایام حیض میں پکڑ کر قرات کر سکتی ہے؟ کیا ایک حفظ قرآن کی طالبہ / استانی ایام حیض میں اپنی تعلیم جاری رکھ سکتی ہے یا نہیں؟

الجامعة الاشرفیة دار الافتاء شارع فیروز پور لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ حائضہ عورت تلاوت کلام پاک نہیں کر سکتی، چاہے وہ حافظہ ہو یا غیر حافظہ البتہ استانی (معلمہ) حالت حیض میں قرآن مجید پڑھا سکتی ہے، لیکن وہ پوری آیت نہیں پڑھ سکتی، بلکہ ایک ایک کلمہ کو الگ الگ کر کے پڑھا سکتی ہے۔ تاہم حافظہ ایام حیض میں نہ جہراً پڑھے نہ سراً پڑھے، صرف ذہن میں تصور کرے تو جائز ہے۔ اس لیے کہ حائضہ کے لئے قرأت قرآن منع ہے اور متصور کو کوئی بھی قاری نہیں کہتا۔ البتہ حائضہ بوقت ضرورت قرآن مجید کو ایسے کپڑے کے ساتھ چھو سکتی ہے جو اس نے پہنا نہ ہو مثلا رومال وغیرہ سے۔

١. و يحرم به (تلاوة القرآن) ولو دون آية على المختار (بقصده)وفى الرد (قوله أى من المركبات لاالمفردات لأنه جوز للحائض المعلمة تعليمه كلمة كلمة الخ(الدر مع الرد:١٢٧١

٢. "وليس للحائض والجنب والنفساء قرأة القرآن)لقوله عليه السلام لاتقرأ الحائض ولا الجنب شيئا من القرآن"...(الهداية:٦٢١)

٣.'ومنها حرمة مس المصحف لايجوز لهما وللجنب والمحدث مس المصحف لا بغلاف متجاف عنه كالخريطة والجلد الغير المشرز لابما ہو متصل به ہو الصحيح ہكذا فى الهداية وعليه الفتوى كذا فى الجوہر ة النيرة ... ولايجوز لهم مس المصحف بالثياب التى ہم لابسوہا ويكره لهم مس كتب التفسير والفقه والسنن'(الهندية:١/٣٩،٣٨)والله تعالىٰ اعلم بالصواب

دار الافتاء الجامعة الاشرفية
رقم الافتاء: 158/20
التاریخ: 13/9/23

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

٢٦/ صفر المظفر /١٤٤٥ھ

2023/09/13ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح
مفتی ...
13 ستمبر 2023
٢٦ صفر المظفر ١٤٤٥